ایشین پیسیفک خطہ میں توانائی سے متعلق اخلاقیات کے ورکنگ گروپس میں شامل ہونے کی دعوت:۔

Invitation to Join Working Groups on Ethics of Energy Technologies in Asia and the Pacific

یونیسکو بنکاک پروجیکٹ کے شرکاء (Partners) کی طرف سے دیئے گئے اختیار (جن میں وزارتِ سائنس وٹیکنالوجی اور وزارت توانائی تھائی لینڈ شامل ہیں) کی رو سے دلچسپی رکھنے والے افراد اور شعبوں کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ توانائی اور ٹیکنالوجیز سے متعلق اخلاقیات کے پروجیکٹس، جو ایشیاء اور پیسیفک میں جاری ہیں ان پروجیکٹس کے ورکنگ گروپس میں شریک ہوں اور حصہ لیں۔

توانائی اور ماحول کا تعلق لازم وملزوم ہے اور ان کے ذرائع کا استعمال تقریباً تمام معاشی سرگرمیوں کے لیے بھی ضروری ہے دنیا بھر میں پالیسی بنانے والے موسم کی تبدیلی، اور توانائی کی پیداوار اور اسکے استعمال کے لیے ایسے طریقوں کے انتخاب پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں جن کے ذریعے ہم گرین ہاؤس سے گیسوں کے اخراج اور ماحول اور صحت پر ان سے پڑنے والے مضر اثرات کو کم سے کم کر سکیں تاکہ عوام اپنے گھروں کو گرم اور ٹھنڈا رکھنے کے علاوہ سفر اور دوسرے کاموں میں بغیر کسی خطرے کے توانائی کو استعمال میں لاسکیں۔

یہ پروجیکٹ ماحول اور توانائی پر منعقد ہونے والی میٹنگز کے مباحثوں اور فیصلوں کو دہرانا نہیں چاہتا لیکن اس حوالے سے اٹھنے والے اخلاقیات اور اقدار سے متعلق سوالات جن کو اب تک نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، ان کے لیے دروازے کھولنا چاہتا ہے۔ اسکا اہم مقصد یہ ہے کہ ماحولیاتی اخلاقیات پر بحث کو غیر سیاسی بنایا جائے تاکہ ثقافتی اور کثیر المضامین مطلوبہ حدف حاصل کرنے کے علاوہ لمبی مدت کی پالیسی بنائی جاسکے

اس وقت ایشائی پیسیفک علاقے میں توانائی کی سالانہ ضروریات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور آئندہ دو دھائیوں میں ضروریات میں بے انتہا اضافہ متوقع ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ پیٹرول (Oil) کی قیمتیں مسلسل بڑھنے کی وجہ سے ممالک پر یہ دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ اپنی توانائی سے متعلق پالیسوں پر نظر ثانی کے ساتھ اس سے متعلق تحفظ بھی حاصل کریں۔

توانائی کے تمام ذرائع مثلاً فوسل، تیل، ایندھن، نیوکلیئر توانائی، خلیاتی ایندھن وغیرہ میں سے کسی کے انتخاب سے قبل ان سے متعلق اخلاقیات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ توانائی کی پیداوار، ماحول اور جانداروں پر ان کے اثرات اور انکی بڑھتی ہوئی قیمتیں کس طرح غریب عوام کو متاثر کرتی ہیں۔ اور ایشیائی فلسفیاتی اور مذہبی روایات ہمارے ماحول کے حوالے سے تعلق کو قائم رکھنے میں کس طرح اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

یہ پروجیکٹ ستمبر 2007 میں امپریل تارا ہوٹل بنکاک میں سہ روزہ کانفرنس کے موقع پر شروع کیا گیا جسکی میزبانی کے فرائض یونسکو بنکاک نے تھائی لینڈ کی وزارت سائنس وٹیکنالوجی اور وزارت توانائی، تھائی لینڈ کے اشتراک سے انجام دیئے۔ اس کانفرنس میں 20 ممالک سے مختلف طبقات اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے ایک سو افراد نے شرکت کی جو ان مسائل پر گہری نظر رکھتے تھے۔

ورکنگ گروپ سے متعلق (About the Working Groups)

اس کانفرنس کے اختتام پر چودہ عارضی ورکنگ گروپس مختلف عنوانات کے تحت تشکیل دیئے گئے (جسکی تفصیل درج ذیل ہے):

- ☆ عالمگیریت اور ماحولیاتی اقدار۔ (Universalism and Environmental Values)
- ☆ قدرت سے متعلق اخلاقی دنیاوی خیالات۔ (Ethical Worldviews of Nature)
- ☆ مستقبل کی امیدیں اور نظر۔ (Visions and Hopes of the Future)
- ☆ نمائندگی سے متعلق فیصلہ کرنے والے۔ (Representation and Who Decides)
- ☆ کمیونٹی کی شمولیت۔ (Community Engagement)
- ☆ حصہ داروں کی ذمہ داریاں۔ (Stakeholder Responsibilities)
- ☆ توانائی کی فراہمی میں انصاف اور انسانوں کا تحفظ۔ (Energy Equity and Human Security)
- ☆ منافع بخش قیمت کا تجزیہ اور معاشی تعمیر۔ (Cost-benefit Analysis and Economy Construction)
- ☆ توانائی کی ٹیکنالوجیز کو اختیار کرنا اور اسکی ترقی۔ (Adoption & Development of Energy Technology)
- ☆ تحقیقی ایجنڈے اور پالیسی کے لیے اخلاقی ڈھانچہ۔ (Ethical Frameforks for Research Agendas and Policy)
- ☆ ماحولیاتی اخلاقیات کے لیے تعلیمی ڈھانچہ۔ (Educational Frameworks for Environment Ethics)
- ☆ نیوکلیئر توانائی سے متعلق مباحثے۔ (Nuclear dialogues)
- ☆ توانائی کا پھیلاؤ، ماحول اور گوشت کی پیداوار میں اخلاقی تحفظات۔ (Energy Flow, Environment, and Ethical Implication of Meat Production)
- ☆ آبی ذرائع کی مینجمنٹ اور اس سے متعلق اخلاقیات۔ (Water Ethics and Water Resource Management)

ان ورکنگ گروپس کا بنیادی مقصد ماحولیاتی اخلاقیات اور انسانوں کے تحفظ سے متعلق مسائل کو بنیادی حیثیت دینا اور ان پر مباحثوں کا انعقاد کرنا ہے، ہر گروپ رپورٹ مرتب کرے گا جسے پالیسی بنانے والے، سائنسدان اور تحقیق کار توانائی کی پالیسی میں اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں کو شامل کرنے کے لئے غور کر سکیں گے۔

وہ کون ہیں جس پر ہماری نظر ہے (Who Are We Looking For?)

ہم ایسے لوگوں کی تلاش میں ہیں جسکا تعلق انجینئرنگ، گورنمنٹ، محکماتی مشاورتی بورڈ، سول سوسائٹی اور توانائی سے متعلق صنعتوں، تعلیم اور تعلیم سے منسلک اداروں تک محدود نہ ہو اور وہ توانائی کے ساتھ ماحولیاتی اخلاقیات میں مختلف اقسام کے تجربات رکھنے کے ساتھ ان ورکنگ گروپس میں شرکت کے لیے دلچسپی کے ساتھ آمادہ ہوں۔

وہ افراد جوان ورکنگ گروپس میں شرکت کریں وہ ذی فہم ہونے کے ساتھ ان پروگرامز کو پرزور ذہنی طاقت کے ساتھ مستحکم بنانے کے لیے ایسی رپورٹ مرتب کریں جو شریک تنظیموں کے خیالات کو پیش کرنے کے بجائے ہم عصر ساتھیوں اور عوام الناس کے خیالات اور اصلاحی پہلوؤں کو اجاگر کریں۔

ہماری نظر ایسی سماجی تنظیموں پر بھی ہے جو اس پروجیکٹ کے عمل میں سوچ بچار، مشاورت اور مباحثوں کے ذریعے ہماری مدد کرنے میں دلچسپی رکھتی ہوں۔

ورکنگ گروپس کے ممبران کو اس مقصد کیلئے وقت دینے پر کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا، تاہم یہ ممکن کہ ہے یونسکو، بنکاک اور پروجیکٹ کے شراکت داروں کے ذریعے فزیکل اور ورچوئل میٹینگس اور دیگر امور کے لیے فنڈ مہیا کئے جاسکتے ہیں۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے **(For Further Information)**

اگر آپ کو مزید معلومات درکار ہیں تو ڈاکٹر ڈیریل میسر سے درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے:

Dr. Darryl Macer, Regional Unit in Social and Human Sciences in Asia and the Pacific (RUSHAP) at UNESCO Bangkok on +66(0)23910577, ext 147

or email: d.macer@unescobkk.org and unesco_eet@yahoogroups.co

ورکنگ گروپس کی شکل اور وضاحت **(Description of Working Groups)**

☆ عالمگیریت اور ماحولیاتی اقدار:

ایشیا پیسیفک ریجن میں ماحولیاتی اقدار مختلف اقسام کی فلسفیاتی اور مذہبی وو راثتی اقدار سے ماخوذ ہیں۔ لہذا اس کی ضرورت ہے کہ اقوام متحدہ کے نظام میں عالمگیر سطح پر کس حد تک قابل قبول بنیادی اقدار کو رائج کرنے کے لیے مختلف اقدار کے درمیان مباحثے کئے جائیں، کیا یہ مناسب ہوگا کہ ایک سے زیادہ معاش رکھنے والوں میں مختلف اقدار کو شناخت کیا جائے؟ تاکہ ماحولیاتی اخلاقیات کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہم معاشی نمو اور تعمیر و ترقی کیلئے قابل قبول بنیاد فراہم کرسکیں۔

☆ قدرت سے متعلق اخلاقی و دنیاوی خیالات:

کیا ایشیاء پیسیفک فلسفیاتی اور مذہبی روایات میں دنیاوی خیالات منتقل ہوئے ہیں جو فطری دنیا کے اخلاقی رشتوں کو شکل دے سکیں؟ کیا ان دنیاوی خیالات میں انسانی، حیوانی ماحول کے علاوہ کرہ عرض کے تمام خطوں کے درمیان مرکزئیت موجود ہے؟ ان خیالات کے متعلق افراد، پودوں اور حیوانوں میں اقدار کی وضاحت کس طرح تجویز کریں گے؟ ان دنیاوی خیالات کا عام لوگوں کی روزمرہ زندگی اور پالیسی سازوں کے حقیقی فیصلہ کرنے میں کیا باہمی رشتہ ہے؟

☆ مستقبل کی امیدیں اور نظر

کیا ماحولیاتی اخلاقیات کے مسائل پر غور کرنے کے لیے موزوں ترین وقت سالوں، دھائی، صدیوں یا کئی نسلوں پر محیط ہوگا؟ کیا یہ ہماری نظر میں ہے کہ ہم یہ پسند کریں کے سوسائٹی MDGs کے حدف کو عبور کرے؟ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ معاشی نمو، معیار زندگی و دیگر مستقبل کی خواہشات کو ہم کس طرح وسیع تناظر میں متوازن رکھیں گے؟

☆ نمائندگی سے متعلق فیصلہ کرنے والے

جب یہ فیصلے صادر کیئے جانے لگیں کہ توانائی کے استعمال سے اس خطے کے پڑوسی ممالک یا تمام ممالک کی ماحولیاتی سیکیورٹی کو خطرہ ہوسکتا ہے، اس صورت میں قومی ریاست کے پاس وہ کون سے اختیارات ہیں یا ہونے چاہیے جس کے تحت وہ توانائی ٹیکنالوجیز کو اپنے عوام کی فلاح و بہبود کیلیئے استعمال میں لا سکے؟

☆ کمیونٹی کی شمولیت

کمیونٹی کو ہم کس طرح فیصلہ کرنے کے عمل میں شامل کر سکتے ہیں؟ کیا کمیونٹی کو ماحولی اقدار کو مفصل طور پر بیان کرنے کا موقع فراہم کیا جائے؟ کیا کمیونٹیز کی معلومات توانائی کی ٹیکنالوجیز کے فوائد اور مضمرات سے متعلق رسائی مناسب حد تک ہے؟ تعلیم کا کردار کمیونٹیز کے مستقبل کے فیصلوں میں کیا ہے؟ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا عورتوں اور نوجوانوں کو ان گروپس میں شامل کیا جائے؟ توانائی پروجیکٹس پر کمیونٹی سے مشاورت کے لیے کیا مراحل ہونے چاہیئں؟ کیا پروجیکٹس کو تیزی سے شروع کرنے کے لیے طویل مشاورت رکاوٹ بن سکتی ہے؟ کمیونٹی کی شمولیت کس طرح موروثی اصولوں سے مطلع رضامندی اور انتخاب کی طرف پیش قدمی کو ظاہر کرتی ہے؟

☆ حصہ داروں کی ذمہ داری

نئی نسلوں کے مستقبل اور ماحول سے متعلق حصہ داروں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کیا صرف حقوق کی بنیاد پر ماحولیاتی اخلاقیات کو استعمال کرنا درست ہے جبکہ ہم ذمہ داریوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہوں جبکہ علاقائی اور عالمگیر اتفاق رائے بھی موجود نہ ہوں؟ کیا ممالک کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ وہی کچھ کریں جسکو وہ اخلاقی طور پر درست تصور کرتے ہیں جبکہ دوسرے اس پر عمل نہ کر رہے ہوں؟

ان تمام امور کو بین الثقافتی تناظر کے لحاظ سے حل کرنے کے لیے مجموعی طور پر سائنس دانوں، پالیسی سازوں، فنڈ مہیا کرنے اور اسکو چلانے والے ادارے عوام (بشمول مختلف مصنوعات کے صارفین اور غیر صارفین)، انویسٹر کمپنیز، ادارے (خاص طور پر دلچسپی رکھنے والے گروپ مثلاً جغرافیائی طور پر توانائی پلانٹ سے منسلک، پیشہ ورانہ گروپس، با اعتماد گروپس) اور دیگر زندہ نامیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

☆ توانائی کی فراہمی میں انصاف اور انسانوں کا تحفظ

توانائی کی پیداوار، معاشی نمو اور زندگی کے اعلی معیار کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے لیکن ہمیں اسکی مالی قیمت کے ساتھ ماحول پر اسکے اثرات کو بھی برداشت کرنا پڑتا ہے کہ ہم اس مسئلے میں کس طرح مفاہمت پیدا کریں گے کہ ترقی پذیر ممالک خاص طور پر ایشیا پیسیفک ریجن میں توانائی کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے باوجود ترقی یافتہ ممالک توانائی کا غیر منصفانہ استعمال کر رہے ہیں۔ کیا امیر ممالک کے لیے یہ مناسب ہے کہ وہ کم ترقی یافتہ ممالک پر زور ڈالیں کہ وہ توانائی کا استعمال محدود کریں اور آرام دہ زندگی سے کنارہ کشی ہو جائیں؟ کیا ترقی پذیر ممالک کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ ایسی ٹیکنالوجی اور ماہرین تک رسائی حاصل کر سکیں جو ترقی پذیر ممالک میں زیادہ توانائی پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں؟ سماجی سطح پر حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسی رعایتیں دے جس سے کم آمدنی والے افراد تک توانائی کی رسائی انکی گنجائش کے مطابق ہو سکے؟ کیا حکومت اس احتمال کے باوجود کہ توانائی ضائع ہو رہی ہو یا ناجائز استعمال میں لائی جا رہی ہو اسکے باوجود توانائی کی قیمتمیں رعایت دینے پر آمادہ ہو؟

☆ تحقیقی ایجنڈے اور پالیسی کے لئے اخلاقی ڈھانچہ

پالیسی سازوں کو توانائی ٹیکنالوجیز اختیار کرنے کے لیے پالیسی بتانے میں معیار کے تعین کے ساتھ اس پر بھی غور کرنا ہوگا وہ اخلاقی بندشوں اور مقاصد کو کس طرح شامل کریں گے پالیسی ساز احتیاطی ضوابط کو کس طرح شناخت کر کے پالیسی کو معیاری اور نافذ العمل بنائیں گے؟ کس طرح پالیسی سازی میں نفاذ سے پہلے اور بعد میں تاثرات کی جانچ کے ذریعے حساس جنسی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس امر پر بھی ذور دینا ہوگا کہ معاشرے میں رہنے والی خواتین ماحولیاتی اور توانائی مینجمنٹ کا ایک اہم حصہ ہیں۔

یہ گروپ اخلاقیات کے ڈھانچہ کے درمیان مختلف تعاون کا جائزہ، حساس اخلاقیاتی مسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے جن میں تحقیق کاروں کے لیے اور درون ملکی افراد کے حقوق، مذہبی اقدار اور قانونی مسائل کے علاوہ اس کام پر معمور خصوصی ورکنگ گروپس کے نتائج اور رپورٹس کو شامل کر کے پالیسی مرتب کرے گا۔ پالیسیز پر غور کرنے کے بعد اسکا تجزیہ بھی ضروری ہے کہ اخلاقیات کے ڈھانچے/فریم ورکس کی دستاویز میں وہ تمام امور منتقل ہو گئے ہیں جو اسکو ایک معیاری اور ماڈل اخلاقی ڈھانچہ کی شکل دے سکے۔

☆ ماحولی اخلاقیات کے لیے تعلیمی ڈھانچہ

یہ ورکنگ گروپ پائلٹ ٹرائیل کے لیے ماحولیاتی اخلاقیات، تعلیمی مواد، مفہوم، اور ترجیحات کو ترقی دینے اور جانچ کے لیے جاری اقدامات سے منسلک ہوگا یہ گروپ تمام ورکنگ گروپس کے عنوانات کا احاطہ کرے گا۔

☆ نوکلیئر توانائی سے متعلق مباحثے

یہ گروپ اخلاقیات کے قاعدہ، ہیئت اور پسِ نظر کے حوالے سے نوکلیئر توانائی سے متعلق مخصوص حساس و نازک معاملات پر مباحثوں پر نظر رکھے گا۔

☆ توانائی کا پھیلاؤ، ماحول، اور گوشت کی پیداوار میں اخلاقی تحفظات

غذا کے طور پر گوشت انسانوں کے لیے توانائی کی ایک قسم ہے لیکن گوشت کی زیادہ مقدار پیدا کرنے کے لیے اور گلوبل ضروریات کو اطمینان بخش حد تک مہیا کرنے کے لیے توانائی کے بڑے ذخائر مثلاً غذا، کھاد، ادویاتی مصنوعات کی پیداوار، ٹرانسپورٹ اور ریفریجریشن کی ضرورت ہے، یہ گروپ گوشت پیدا کرنے والی صنعت میں توانائی کے استعمال خاص طور پر فوسل ایندھن اور اس سے متعلق ماحول اور انسانوں کے لیے اخلاقی الجھاؤ اور پیچیدگیوں کا جائزہ لے گا۔

☆ آبی ذرائع کی مینجمنٹ اور اس سے متعلق اخلاقیات

آبی ذرائع کی مینجمنٹ سے منسلک مسائل اس گروپ کے لئے خاص طور پر توجہ طلب ہونگے کیوں کہ توانائی کی پیداوار میں پانی کا استعمال اکثر ممالک کے لئے اولین ترجیح ہے، اور پانی کی منصفانہ تقسیم، آبی ذرائع کا تحفظ اور ان کی نکاری سے متعلق مختلف مسائل بھی موجود ہیں۔

ترجمہ

Translated by:

سید اقبال عالم — Syed Iqbal Alam

ایسوسی ایٹ پروفیسر — Associate Professor

شعبہ خرد حیاتیات — Department of Microbiology

فیڈرل اردو یونیورسٹی برائے آرٹس، سائنس و ٹیکنالوجی — Federal Urdu University of Arts, Science and Technology

گلشن کیمپس، کراچی پاکستان — Gulshan Campus, Karachi, Pakistan